ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

آئی جی سندھ کی زیر صدارت پہلا اعلیٰ سطحی اجلاس۔

عوام کے مسائل کا حل اور جرائم کی روک تھام اولین ترجیحات ہیں۔ (مشتاق احمد مہر)

کالی بھیڑوں کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا۔ (آئی جی سندھ)

کراچی 11 مارچ 2020ء:۔

آئی جی سندھ مشتاق احمد مہر کی زیر صدارت سی پی او کراچی میں پہلا اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جسکے تحت انہوں نے اجلاس میں شریک تمام ایڈیشنل آئی جیز, ڈی آئی جیز اور ایس ایس پیز کو اپنی پالیسی اور ترجیحات سے تفصیلاً آگاہ کیا اور مزید ضروری احکامات دیئے۔

انہوں نے ہدایات دیں کہ صوبے بھر میں قائم کمپلینٹ سینٹرز پر موصول ہونیوالی عوامی شکایات اور مسائل کے حل پر خصوصی فوکس رکھیں, عوامی مشکلات و مسائل کا بروقت حل اور جرائم کی روک تھام کو اپنی اولین ترجیحات کا ناصرف حصہ بنایا جائے بلکہ اس ضمن میں عوام سے باقاعدہ ملاقات کا شیڈول بھی وضع کیا جائے تاکہ انکی مشکلات اور مسائل کے حوالے سے انہیں مکمل ریلیف اور پولیس معاونت کے عمل کو یقینی بنایا جاسکے دیں۔ انکا کہنا تھا کہ آپریشنل اور انویسٹی گیشن امور و اقدامات کو مشترکہ حکمت عملی سے مؤثر بناتے ہوئے بالخصوص شعبہ تفتیش کی کارکردگی کو بہتر کیا جائے اور اس حوالے سے پراسیکیوٹرز سے مربوط روابط کو بھی یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کیسز کے لیئے درکار ڈی این اے ٹیسٹ میں تاخیر ہرگز نہ کی جائے اور انویسٹی گیشن کی کارکردگی کو خاص توجہ اور پیشہ وارانہ مہارت کے مل پر بہتر سے بہتر کیا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ مختلف علاقوں کے تھانہ جات کی حدود میں ہونیوالے جرائم, جرائم کی نوعیت, طریقہ کار, جرائم کے اوقات وغیرہ کے انالیسز کو پیش نظر رکھ کر پیٹرولنگ پلان سمیت انسداد جرائم حکمت عملی اور لائحہ عمل کو مزید بہتر اور ٹھوس بنایا جائے۔ آئی جی سندھ نے کہا امن وامان کے حالات پر کنٹرول اور عوام کے جان ومال کا تحفظ ہی ہمارا اصل کام ہے اور اس حوالے سے کوئی بھی غفلت یا لاپرواہی ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کالی بھیڑوں کی محکمہ پولیس سندھ میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔

مشتاق احمد مہر کا کہنا تھا کہ کیسز کی ڈی ٹیکشن اور کنوکشن پولیس کی پرائمری ذمہ داری ہے۔ لہٰذا اس ضمن میں جملہ ضروری امور و اقدامات کو انتہائی ٹھوس اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔ مزید برآں انہوں نے کہا کہ پولیس کے مختلف اضلاع کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیئے میں بذاتِ خود صوبے بھر کا دورہ کرونگا۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ مفرور/اشتہاری اور نوٹیفائیڈ ملزمان کے خلاف کریک ڈاؤن کو صوبائی سطح پر ناصرف یقینی بنایا جائے بلکہ ایسے ملزمان کی کمین گاہوں پر کامیاب کاروائیوں کے ساتھ انکے سرپرستوں اور پتھاریداروں کو بھی قانون کی گرفت میں لایا جائے۔ انکا کہنا تھا کہ خواتین, بچوں اور اقلیتوں کے خلاف ممکنہ جرائم کے انسداد کو یقینی بنایا جائے اور اس حوالے سے کسی بھی اطلاع یا شکایت پر بروقت پولیس ریسپانس اور کاروائی کو ہر لحاظ سے یقینی بنایا جائے۔ آئی جی سندھ نے کہا کہ منظم جرائم کی بیخ کنی کو ضلعی سطح پر باہمی روابط اور مشترکہ اقدامات کی بدولت ناصرف ممکن بنایا جائے بلکہ ایسے جرائم کے خلاف کریک ڈاؤن کو عملاً کامیاب اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔

ان کا کہنا تھا کہ شہدائے پولیس کے کیسز کی تفتیش اور تحقیقاتی عمل کی متعلقہ ڈی آئی جیز اور ایس ایس پیز بذات خود مانیٹرنگ کریں اور اپنی پیشہ وارانہ مہارت, تجربوں کی بدولت کیسز کو ناصرف منطقی انجام تک پہنچائیں بلکہ ملوث ملزمان کو مثالی سزائیں بھی متعلقہ عدالتوں سے سنوائی جائیں۔ علاوہ ازیں ان ٹرلیس مقدمات کے حوالے سے انہوں نے سی ٹی ڈی کو ہدایات دیں کہ انتہائی محنت لگن اور جانفشانی سے ایسے تمام کیسز کے کامیاب حل کو ممکن بنایا جائے۔

انہوں نے ہدایات دیں کہ پروایکٹیو پولیسنگ کو جرائم کے خلاف ایک مؤثر ہتھیار بناتے ہوئے جملہ امور و اقدامات کو انتہائی غیر جانبدارانہ اور بلا امتیاز بنایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ سندھ پولیس ملازمین اور انکی فیملیز کی فلاح و بہبود جیسے اقدامات کو مزید مؤثر اور مربوط بنایا جائے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔